[redacted]

فتنہ قادیانیت

اہم شخصیات کے حقائق انکشافات

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ ☎ 2329

کلام اول

جس طرح سانپ کا زہریلا ہونا ایک مسلمہ امر ہے
جس طرح بھیڑیے کا ظالم اور خونخوار ہونا ایک ثابت شدہ حقیقت ہے
جس طرح لومڑی کا مکار ہونا کسی دلیل کا محتاج نہیں
جس طرح گیدڑ کا بزدل ہونا ایک طے شدہ بات ہے
جس طرح خنزیر کا ناپاک اور غلیظ ہونا ایک اٹل اصول ہے

اسی طرح انسانیت کے لیے قادیانیت کا وجود ایک زہر' ایک غلاظت اور ایک ناسور سے کم نہیں۔ مخبر صادق جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اپنی حیات ظاہری میں فتنہ انکار ختم نبوت سے آگاہ کر دیا تھا۔ یقیناً مرزا قادیانی انہی تیس دجالوں اور کذابوں میں سے ایک ہے' جن کا ذکر احادیث رسولؐ میں آیا ہے۔ اللہ اور اس کے پیارے رسولؐ کے اعلان ختم نبوت کے بعد کسی بھی مدعی نبوت کے جھوٹا ہونے کے لیے کسی بھی گواہی کی ضرورت نہیں۔ اس کے جھوٹا ہونے کے لیے اللہ اور اس کے رسولؐ کی شہادتیں ہی کافی ہیں۔۔۔ لیکن قادیانی بازی گر قرآن و حدیث کی روح کو قطع و برید کر کے مرزا قادیانی کی نبوت کا جواز مہیا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ زندگی کے مختلف گوشوں کے سرکردہ افراد کی قادیانیت کے حق میں آراء پیش کرتے ہیں۔ یہ آراء یا تو ان قادیانی چکمہ بازوں کی طبع زاد ہوتی ہیں اور یا ان افراد کے بیانات کو توڑ مروڑ کر اور انہیں جھوٹ کا خوشنما لباس پہنا کر عوام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے تاکہ قادیانیت کے زہر کو عوام کے قلوب میں اتارا جا سکے۔ ہم نے اس خطرناک قادیانی حملے کا دندان شکن جواب دینے کے لیے زندگی کے مختلف طبقات کے اہم افراد کی آراء کو اکٹھا کیا ہے تاکہ عوام تک یہ بات پہنچ سکے کہ ان سرکردہ افراد نے قادیانیت کو کیا جانا ہے' کیا پہچانا ہے اور پھر اپنے عمیق تجربے کو کن الفاظ کی زبان دی ہے۔ یہ کتابچہ ایک ایسا آئینہ ہے' جس میں مسلمان عوام اور قادیانیت کے چنگل میں پھنسے ہوئے قادیانی' قادیانیت کا "رخ سیاہ" دیکھ سکیں گے اور قادیانی بردہ فروشوں سے اپنے ایمان کی حفاظت کا سامان کر سکیں گے۔ (انشاء اللہ)

خادم تحریک ختم نبوت
محمد طاہر رزاق

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

"مرزائیت کی تحریک جو مذہبی روپ میں نمودار ہوئی دراصل مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد فنا کرنے اور ان کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی ایک خوفناک سازش ہے جو انگریزی دور حکومت میں تیار کی گئی"۔ ("مرزائیت سیاسی تحریک' مذہبی بہروپ" از ابو مدثرہ)

ایم۔ ایم عالم (ریٹائرڈ ایئر کموڈور)

"قادیانیوں نے ہمیشہ غداری کی ہے۔ یہ لوگ ملک اور قوم دونوں کے دشمن ہیں۔ میرے متعلق ان لوگوں نے افواہ اڑائی ہے کہ نعوذ باللہ میں قادیانی ہوں۔ میں ان پر لعنت بھیجتا ہوں"۔ (ہفت روزہ "لولاک" فیصل آباد' جلد ۲۳' شمارہ ۲۸' مارچ ۱۹۸۸ء)

ایم۔ حمزہ

"قادیانی اسلام قبول کرلیں یا اپنے محسن انگریز کے پاس چلے جائیں۔ ختم نبوت کا مسئلہ چودہ سو سال قبل حل ہو چکا ہے"۔ (روزنامہ "جسارت" کراچی' ۳۰ر جون ۱۹۷۴ء)

اسماعیل قریشی (ایڈووکیٹ سپریم کورٹ)

"قادیانیوں کو جلسے کی اجازت دینا آئین اور قوانین کے منافی ہے۔ قادیانیوں کی صد سالہ تقریبات تمام مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے کا سبب بنے گی"۔ (روزنامہ "جنگ" لاہور' ۲۰ر مئی ۱۹۹۱ء)

اشتیاق احمد (نامور ناول نویس)

"مرزا غلام احمد قادیانی عیار ترین شخص تھا' جو تمام عمر گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا رہا"۔ ("مرزا غلام احمد قادیانی" از اشتیاق احمد)

آغا شورش کاشمیریؒ

"مرزا قادیانی برطانوی اغراض کا روحانی بیٹا تھا۔ "قادیان" مرزائیت کی جائے پیدائش، ربوہ اعصابی مرکز، تل ابیب تربیتی کیمپ، لندن پناہ گاہ، ماسکو استاد اور واشنگٹن اس کا بینک ہے"۔ (ہفت روزہ "چٹان" اپریل ۱۹۷۴ء)

اتاترک غازی مصطفٰے کمال پاشا

"میرے دوستو! اگر کوئی موقع آیا تو تم دیکھو گے کہ تحفظ ناموس اسلام کی راہ میں، میں سر کٹانے کے لیے مجاہدین کی صف اول میں شامل ہوں گا۔ تمہیں اجازت ہیکہ تم فرقہ ضالہ قادیانیہ کے استیصال کے لیے ہر ممکن اور جائز ذریعے اختیار کرو۔ میں تمہیں کامیابی کی نوید دیتا ہوں۔ **وکان حقا علینا نصر المومنین** (القرآن)"۔ ("مرزائیت عدالت کے کٹہرے میں" از جانباز مرزا، ص ۲۴۵)

احمد سعید اعوان (سابق وفاقی وزیر مملکت)

"مرزائی کافر ہیں اور ملک کے غدار ہیں۔ ان کی سرگرمیاں سخت مشکوک ہیں"۔

(ہفت روزہ "لولاک" جنوری ۱۹۷۶ء)

پیر سید جماعت علی شاہ صاحبؒ

"علاوہ ازیں مرزائی حضور علیہ السلام کے مدارج کو مرزا قادیانی کے لیے مان کر شرک فی النبوۃ کے مرتکب ہوئے۔ جس طرح خداوند کریم کا شریک کوئی نہیں، اسی طرح محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال بھی کوئی نہیں"۔ ("ایمان پرور یادیں" از مولانا اللہ دسایا)

پروفیسر ساجد میر

"قادیانی قطعی طور پر خارج از اسلام ہیں۔ یہ دنیا بھر کے علماء کا متفقہ فیصلہ اور

آئین پاکستان کا حصہ ہے"۔ (روزنامہ "نوائے وقت" لاہور' ۲۸ر دسمبر ۱۹۸۹ء)

پروفیسر غفور احمد

"بلاشبہ دستور کی حد تک قادیانی مسئلہ تسلی بخش طور پر حل ہو گیا ہے۔ لیکن انتظامی لحاظ سے یہ مسئلہ پوری سنگینی کے ساتھ بدستور موجود ہے۔ قادیانی ملک کی کلیدی اسامیوں اور پالیسی ساز اداروں پر قابض ہیں اور ربوہ ابھی تک ان کی تحویل میں ہے۔ جب تک ان لوگوں کو ان کے مناصب سے الگ نہیں کیا جاتا اور ربوہ میں عام مسلمانوں کو رہنے کی اجازت نہیں دی جاتی' یہ مسئلہ موجود رہے گا اور کسی وقت بھی امن عامہ کے لیے خطرہ بن سکتا ہے"۔ (ہفت روزہ "ایشیا" لاہور' ۲۰ر اکتوبر ۱۹۷۴ء)

پروفیسر خورشید احمد

"قادیانیت کے متعلق میرا ہمیشہ سے خیال ہے کہ اسے شعوری طور پر وہی قبول کر سکتا ہے جو یا تو اچھا خاصا غبی ہو یا پھر اسے کوئی مفاد اس طرف لے جائے"۔ (ماہنامہ "اردو ڈائجسٹ" دسمبر ۱۹۹۲ء)

پروفیسر قاری مغیث الدین شیخ (شعبہ ابلاغیات پنجاب یونیورسٹی لاہور)

"ملت اسلامیہ سے جھٹک دیے جانے کے باوجود قادیانیت ایک ایسا ناسور ہے جو اپنے غلیظ عقاید و نظریات کے ماتھے پر اسلام کا لیبل چپکائے رکھنے پر اصرار کرتا ہے' عالمی صیہونی تحریک کا آلہ کار' یورپ کا تربیت یافتہ اور اسرائیل نوازیہ گروہ دراصل اپنے مغربی آقاؤں کے مخصوص مقاصد و مفادات کی خاطر امت مسلمہ کی جڑیں کھوکھلی کرنے کے لیے مسلمانوں سے علیحدہ ہونا نہیں چاہتا"۔ (ہفت روزہ "لولاک" ۱۴ر اگست ۱۹۸۹ء)

جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری

"مرزائی مار آستین ہیں۔ جو دن رات وطن عزیز کی جڑیں کاٹنے میں مصروف ہیں۔

نظام اسلامی کے راستے میں انہوں نے جس طرح رکاوٹیں پیدا کیں' ان سے ہم سب باخبر ہیں۔ اس فتنہ کے تدارک کی ذمہ داری ہم پر دوسروں سے زیادہ عاید ہوتی ہے۔ ہم نے اگر اس میں کوتاہی کی تو یاد رکھئے آئندہ نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی"۔ (ماہنامہ "ضیائے حرم" دسمبر ۱۹۷۴ء)

جنرل محمد ضیاء الحق

"قادیانیت کا وجود عالم اسلام کے لیے سرطان کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت پاکستان مختلف اقدامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ اس سرطان کا خاتمہ کیا جائے۔ جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کے لیے یہ بات قابل فخر ہے کہ انہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کا پردہ چاک کیا اور دنیا کو اس کے فریب سے آگاہ کیا۔ ختم نبوت کا عقیدہ نہ صرف ملت اسلامیہ کے ایمان کا بنیادی نکتہ ہے' بلکہ پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالٰی کے دین اور رحمت کی تکمیل کا عالمی پیغام ہے"۔ (روزنامہ "مشرق" کوئٹہ' ۱۰ اگست ۱۹۸۵ء)

جسٹس ملک غلام علی

"قادیانیت ایک بارودی سرنگ ہے' جسے اسلام دشمن طاقتوں نے بڑی ہنرمندی کے ساتھ اس کی دیواروں کے نیچے بچھا رکھا ہے"۔ ("ترجمان القرآن" لاہور' جولائی ۱۹۷۴ء)

جنرل فضل حق (سابق گورنر سرحد)

صدر پاکستان (جنرل ضیاء الحق) نے قادیانیوں کے خلاف آرڈیننس جاری کر کے ایک جرات مندانہ قدم اٹھایا ہے اور اسی طرح انہوں نے مسلم لیگ کی ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل کی ہے۔ اگرچہ قادیانیوں کو گزشتہ دور حکومت میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا لیکن دیگر قانونی ضروریات پوری نہ ہونے کی وجہ سے یہ ابھی تک نامکمل تھا۔ قادیانیوں کو

اگرچہ دس سال قبل غیر مسلم قرار دیا گیا تھا لیکن وہ ابھی تک اسلامی روایات اور اداروں کو غلط طور پر استعمال کر رہے تھے اور خود کو مسلمانوں کے روپ میں ظاہر کرتے تھے، لیکن اب یہ چور دروازہ ہمیشہ کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ (روزنامہ "جنگ" ۸ر مئی ۱۹۸۴ء)

چوہدری افضل حق ؒ

"مرزائیت عیسائیت کی توام بہن ہے۔ یہ تحریک انگریزی حکمت عملی کی آغوش میں پل کر بڑھی، پھلی اور پھولی ہے"۔ ("تاریخ محاسبہ قادیانیت" از پروفیسر خالد شبیر)

چوہدری محمد اسماعیل ایڈووکیٹ (چیئرمین انٹرنیشنل اسلامک ٹربیونل)

"یہودیوں کی طرح مرزائی بھی ایک منظم پارٹی ہے، جس کے سیاسی اور معاشی مفادات اکٹھے ہیں"۔ (ہفت روزہ "لولاک" جلد ۲۲، شمارہ ۴۰، ۲۷ر دسمبر ۱۹۸۵ء)

چوہدری غلام جیلانی

"وہ اب تک اپنے مردے پاکستان میں امانتاً" دفن کرنا پسند کر رہے ہیں اور ان کی کوشش ہے کہ اکھنڈ بھارت پھر بن جائے اور ان کے وارے نیارے ہو جائیں، لیکن انشاء اللہ وہ روز بد کبھی نہیں آئے گا۔ قادیانی ایمان و اسلام سے تو محروم ہو چکے اور آخرت برباد کر چکے ہیں اور اب دنیا میں بھی ذلیل و خوار رہیں گے"۔ (ہفت روزہ "ایشیا" ۳۰ر جون ۱۹۷۴ء)

حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی ؒ

"حجاز کے مبارک سفر مکہ مکرمہ میں حاجی امداد اللہ صاحب سے ملاقات ہوئی جو ایک صحیح صاحب کشف انسان تھے۔ جب ان کو میری آزاد اور بے باک طبیعت کا علم ہوا تو شدید اصرار اور تاکید سے فرمایا کہ چونکہ عنقریب ہندوستان میں ایک فتنہ ظاہر ہونے والا ہے، لہٰذا تم وطن واپس چلے جاؤ۔ اگر بالفرض تم خاموش بھی رہو گے تو بھی یہ فتنہ ترقی نہ کر سکے گا اور

اس طرح ملک میں آرام رہے گا۔ چنانچہ میں پورے وثوق کے ساتھ حاجی صاحب کے اس کشف کو مرزا قادیانی کے فتنہ سے تعبیر کرتا ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی خواب میں مجھے حکم دیا کہ یہ مرزا قادیانی غلط تاویل کی قینچی سے میری احادیث کے ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے اور تو خاموش ہے"۔

("ملفوظات طیبہ" ص ۱۲۶-۱۲۷)

حضرت میاں شیر محمدؒ صاحب شرق پور شریف

"حضرت مولانا میاں شیر محمد صاحبؒ شرق پوری نے ایک دفعہ مراقبہ کیا اور دیکھا کہ مرزا قادیانی کی شکل قبر میں باؤلے کتے کی ہے اور باؤلے پن کا اس پر دورہ پڑا ہوا ہے۔ اس کا منہ دم کی طرف ہے' بھونک رہا ہے اور گول چکر کاٹ رہا ہے' منہ سے پانی نکل رہا ہے اور بار بار اپنی دم اور ٹانگوں کو کاٹتا ہے۔ اس کشف کا فقیر نے ایک بزرگ کے سامنے ذکر کیا' فوراً تڑپ اٹھے۔ فرمایا خدا گواہ ہے۔ واقعتاً" یہ بات صحیح معلوم ہوتی ہے کہ مرزا کی حقیقت ایسی ہی ہونی چاہیے"۔ ("تذکرہ مجاہدین ختم نبوت" از مولانا اللہ وسایا' ص ۱۵۲)

حضرت خواجہ قمرالدین سیالویؒ

"جو شخص اسلام چھوڑ کر دوسرا دین اختیار کرے تو وہ کافر ہے' مرتد ہے اور مرتد کی سزا شریعت میں قتل ہے۔ اگر میرے ہاتھ میں حکومت ہوتی تو میں قادیانیوں کا فیصلہ شریعت کے مطابق کرتا' جس کی نظیر سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے قائم کی تھی۔ مرزائیوں کا سوشل بائیکاٹ بالکل جائز ہے۔ ان کے ساتھ ہر قسم کا میل جول ختم کر دیا جائے"۔ (ماہنامہ "ضیائے حرم" دسمبر ۱۹۷۴ء)

حضرت مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادریؒ

"مرزائیت کے نزدیک جہاد شرعاً" حرام ہے۔ ادبیات مرزائیہ جہاد کے احساس کے لیے تباہ کن ہے۔ مرزائیت الہامات ربانی کی بنا پر اکھنڈ ہند کی خواہاں ہے۔ اس کے نزدیک

پاکستان کا قیام عارضی ہے"۔ (ہفت روزہ "لولاک" فیصل آباد)

حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ

"بے شک! اس فتنہ قادیانیت کا استیصال جہاد بالسیف سے کم نہیں"۔ (سیرت مولانا محمد علی مونگیریؒ" از سید محمد الحسنی، ص ۳۰۳)

حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب صاحب.

"قادیانی فرقہ دائرۂ اسلام سے قطعاً خارج ہے۔ دارالعلوم دیوبند تقسیم ملک سے برسہا برس پہلے بالاتفاق علماء برصغیر ختم نبوتؐ کے بنیادی اور قطعی اسلامی عقیدہ سے انکار پر قادیانی فرقہ کو مرتد اور خارج از اسلام قرار دے چکا ہے"۔ (ماہنامہ "الحق" اکوڑہ خٹک، نومبر ۱۹۷۴ء)

حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ

"قرون اخیرہ کا سب سے بڑا فتنہ مرزا غلام احمد قادیانی کا ظہور ہے"۔ ("قادیانی اور ان کے عقاید" از مولانا منظور احمد چنیوٹی)

حضرت مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ

"مرزائیوں سے خبردار رہو، یہ دائرۂ اسلام سے خارج ہیں اور حکومت پاکستان کو چاہیے کہ خان لیاقت علی خان کے قتل کی تحقیقات کرتے وقت ان کو ذہن میں رکھے۔ ان کو پاکستان میں اپنے مذہب کی تبلیغ کا کوئی حق نہیں ہے"۔ ("منیر انکوائری رپورٹ" ص ۳۴۵)

حضرت مولانا محمد الیاسؒ (بانی تبلیغی جماعت)

"قرآن و سنت، آثار صحابہؓ، اقوال بزرگان دینؒ اور تصریحات سلف صالحینؒ سے

مسئلہ ختم نبوت ثابت ہے۔ یہ ایک ایسا اجماعی عقیدہ ہے کہ اس کا منکر' دین اسلام کے بنیادی عقیدہ کا منکر ہونے کے باعث تمام امت کے نزدیک کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔ مرزا قادیانی محروم القسمت شخص تھا۔ اس کے پیروکاروں کو حق تعالیٰ شانہ ہدایت سے نوازیں کہ یہ کفرو گمراہی کی اتھاہ گہرائیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کو ایمان ویقین کی دولت و نعمت سے آگاہ کرنا تمام مسلمانوں اور بالخصوص علماء ربانین کا فرض ہے"۔ (دہلی میں علماء کرام کے اجلاس سے خطاب)

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب سہارنپوری ؒ

"مرزا قادیانی کے دماغ و زبان کی مہار شیطان نے تھام رکھی تھی اور وہ مرزا کو منہ زور گھوڑے کی طرح جھوٹ کی وادیوں میں دوڑاتا تھا"۔ (دارالعلوم پیپلز کالونی فیصل آباد میں مولانا محمد علی جالندھری سے گفتگو)

حضرت مولانا عبدالوہاب تبلیغی مرکز (رائے ونڈ)

"مرزا قادیانی کمبخت ایسا بدنصیب' کافر اور مردود تھا کہ وہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسند پر قدم رکھنے کا مدعی تھا۔ یہ سوچ آتے ہی مجھ پر سکتہ طاری ہو جاتا ہے کہ ابوجہل سے بڑے کافر بھی دنیا میں ہوئے ہیں"۔ (شیخ الحدیث مولانا عبداللہ ؒ ساہیوال سے گفتگو)

حضرت مولانا مفتی زین العابدین

"قادیانی ملک و ملت کے دشمن' اسلام کے غدار اور انگریز کے لے پالک بیٹے ہیں"۔ (مولانا محمد شریف جالندھری سے اقتباس)

حافظ عبدالقادر روپڑی

"مرزائیت' مذہب کے قالب میں استعمار و سامراج کی آلہ کار تحریک ہے اور یہ

ابتداء سے آج تک مغربی سامراج کی ایجنٹ رہی ہے اور اب بھی سامراج کی آلہ کار ہے"۔ ("قادیانی تحریک کا پس منظر" از علامہ فتح پوری)

حفیظ جالندھریؒ (خالق قومی ترانہ)

"مرزائے قادیان اور ان کے ایجنٹوں کی تحریریں، تقریری اور تبلیغی تذویر ہیں۔ ان تذویروں کا مقصد دنیائے اسلام پر "یہود" کی حکومت قائم کرنا ہے"۔ ("قادیانی امت" از محمد شفیع جوش)

حمید نظامی

"غیر ممالک میں پاکستان کے "سفارت خانے" تبلیغ مرزائیت کے اڈے اور ان کے جماعتی دفاتر معلوم ہوتے ہیں"۔ (ماہنامہ "صوت الاسلام" ستمبر، اکتوبر ۱۹۸۵ء)

خواجہ غلام فریدؒ

"مرزا قادیانی کافر ہے۔ قادیانی فرقہ ناری اور جہنمی ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہوچکی ہے۔ حضور کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا"۔ ("فوائد فریدیہ" ص ۱۳۰، مضمون خواجہ غلام فریدؒ "ضیائے حرم" دسمبر ۱۹۷۴ء)

ڈاکٹر اسرار احمد

"قادیانی مسئلہ جو ہمارے جسد ملی میں ناسور کی حیثیت رکھتا ہے، ایک نئے اور پیچیدہ تر مرحلے میں داخل ہوچکا ہے۔ یہ فتنہ اپنے سازشی کردار اور خاموشی لیکن انتہائی مہارت اور مشاقی کے ساتھ جسد ملت میں سرطان کے پھوڑے کی طرح جڑیں جمانے کے اعتبار سے پوری ملت اسلامیہ کی تاریخ میں منفرد مقام رکھتا ہے"۔ ("قادیانی مسئلہ اور اس کا نیا اور پیچیدہ تر مرحلہ" از ڈاکٹر اسرار احمد)

ڈاکٹر عبدالقدیر خان

"اس میں ذرا بھی شبہ نہیں کہ عرصہ دراز سے قادیانی ملک کے اندر اور باہر یہودی لابی سے مل کر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف بین الاقوامی سطح پر بے بنیاد پروپیگنڈہ کر کے پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے مغربی ممالک کی طرف سے طرح طرح کی رکاوٹیں اور بے جا پابندیاں پیدا کر کے ہماری فنی ترقی کو مفلوج کرنے میں مشغول ہیں"۔ (ہفت روزہ "چٹان" جلد ۳۹، شمارہ ۳۲۳، ۳۱ اگست ۱۹۸۶ء)

ڈاکٹر عبدالباسط (ممتاز قانون دان)

"میں سمجھتا ہوں کہ قادیانی تحریک کبھی بھی مذہبی مسئلہ نہیں تھی۔ اس فتنے کی ابتداء برطانوی دور میں شعبہ جاسوسی سے ہوئی اور اس کا مقصد مسلمانوں کو فکری انتشار میں مبتلا کر کے برطانوی سامراج کو زوال سے بچانے کی تدابیر کرنا تھا"۔ (ہفت روزہ "چٹان" ۱۱ جون ۱۹۸۴ء)

ڈاکٹر وحید عشرت

"جہاں جہاں قادیانی ہیں، وہ استعماریت کے اغراض و مقاصد کے لیے کام کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کے غدار اور مرتد ہیں"۔ (ہفت روزہ "مہارت" لاہور، ۱۳ تا ۱۹ فروری ۱۹۹۲ء)

ڈاکٹر صہیب عبدالغفار حسن (دار الافتاء مکہ المکرمہ)

"قادیانیوں کا اسلام دشمن اور شرمناک سیاسی کردار سب مسلمانوں پر واضح ہے۔ اصل میں یہ ایک سیاسی تحریک ہے جس نے مذہبی روپ دھار رکھا ہے"۔ (ہفت روزہ "لولاک")

ڈاکٹر عبدالکریم غلاب (نامور مسلم سکالر مراکش)

"یہودیوں نے سنت نبویؐ" رسالت' جہاد اور وحی کے موضوعات پر جس قدر علمی اور تحقیقی بددیانتیاں کیں' قادیانیت ان کا بروز مجسم ہے"۔ (توفیق' منابت الصیہونیہ' بیروت ۱۹۳۱ء' جلد اول' ص ۲۳۰ بحوالہ ہفت روزہ "چٹان" لاہور' ۹ر فروری ۱۹۷۰ء)

ذوالفقار علی بھٹو

"قادیانی اتنے خطرناک ہیں' اس کا احساس مجھے ان دو دنوں میں ہوا ہے۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ قادیانی مذہب کے لوگ اس قدر خوفناک ارادے رکھتے ہیں"۔ (مقالہ مولانا تاج محمود" علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی ۱۹۹۱ء از محمد ندیم)

ریٹائرڈ ایئر مارشل اصغر خاں

"ہر صحیح العقیدہ مسلمان کی طرح میرا ایمان بھی ہے کہ قادیانی غیر مسلم اقلیت ہیں"۔ (ہفت روزہ "لیل و نہار" ص ۶' ایڈیٹر مجیب الرحمٰن شامی' ۲۲ تا ۲۹ر جون ۱۹۷۴ء)

زیڈ اے سلہری

"دراصل قادیانی ازم انگریزوں کی سنگینوں کی حفاظت میں پروان چڑھا۔ کسی آزاد مسلم معاشرے میں اس کا پنپنا ناممکن تھا۔ اس کا مقصد اسلام کی تعلیم کو مسخ کرنا تھا اور مغرب میں اس مذموم مقصد کے حصول کا ایک ہی ذریعہ قرار دیا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کو گھٹایا جائے"۔ (ماہنامہ "الحق" اکوڑہ خٹک' نومبر ۱۹۷۴ء)

سردار محمد عبدالقیوم خاں (صدر آزاد کشمیر)

"ہم آزاد کشمیر میں کوشش کر رہے ہیں کہ اس سرزمین کو قادیانیت کے فتنہ سے

محفوظ رکھیں۔ وہاں انہوں نے بہت سازشیں کی ہیں۔ قادیانی پاکستان کی اہم شخصیتوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کا فیصلہ کر چکے ہیں"۔ (ہفت روزہ "لولاک" مارچ ۱۹۷۴ء)

سید ریاض الحسن گیلانی (سابق ڈپٹی اٹارنی جنرل)

"عقیدہ ختم نبوت پر ایمان نہ رکھنے کی سزا موت ہے اور اسلامی مملکت میں یہ سنگین ترین جرم ہے' اس لیے اس جرم کے مرتکب کو سزا دینے کے لیے صرف حکومت کی مشینری کے حرکت میں آنے کا انتظار کرنا ضروری نہیں بلکہ کوئی مسلمان بھی اس سلسلے میں قانون کو ہاتھ میں لے سکتا ہے کیونکہ یہی شریعت کا حکم ہے"۔ (روزنامہ "نوائے وقت" کراچی' ۱۹ر نومبر ۱۹۸۵ء)

سر سید احمد خاں

"ان کی تصانیف میں نے دیکھیں۔ وہ اس قسم کی ہیں جیسا ان کا الہام یعنی نہ دین کے کام کی' نہ دنیا کے کام کی"۔ ("تاریخ محاسبہ قادیانیت" از پروفیسر خالد شبیر' ص ۱۴۷-۱۴۸)

شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ (اسیر مالٹا)

"جس شخص کے ایسے عقاید و اقوال (قادیانی عقاید و اقوال) ہوں' اس کے خارج از اسلام ہونے میں کسی مسلمان کو' خواہ جاہل ہو یا عالم' تردد نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے جملہ متبعین درجہ بدرجہ مرتد' زندیق' ملحد' کافر اور فرقہ ضالہ میں یقیناً داخل ہیں"۔ (دار العلوم دیوبند ختم نبوت نمبر ا' جون تا اگست ۱۹۸۷ء)

شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانیؒ

"مرزا غلام احمد قادیانی اسلام کے ایک قطعی عقیدہ (ختم نبوت) کو تسلیم نہ کرنے کی وجہ سے مرتد اور زندیق ہے اور جو جماعت ان تصریحات پر مطلع ہو کر ان کو صادق سمجھتی

رہے اور اس کی حمایت میں لڑتی رہے' وہ بھی یقیناً مرتد اور زندیق ہے' خواہ وہ قادیان میں سکونت رکھتی ہو یا لاہور میں"۔ ("اشہاب" از مولانا شبیر احمد عثمانیؒ)

شاہ فہد (خادم الحرمین شریفین)

"سوئٹزر لینڈ کی قادیانی ایسوسی ایشن نے سعودی عرب کے شاہ فہد سے تحریری طور پر یہ مضحکہ خیز درخواست کی ہے کہ وہ ان کے مذہب کے سربراہ کو حج کے لیے سعودی عرب آنے کی دعوت دیں۔ ایک خط میں' جو شاہ فہد سمیت سعودی عرب کے چند اعلیٰ حکام کو بھیجا گیا ہے' سوئٹزر لینڈ میں قائم قادیانیوں کی تحریک نے درخواست کی ہے کہ ان کے مذہب کے رہنما کو' جو اس وقت ربوہ میں رہتے ہیں' سعودی فرمانروا کے سرکاری مہمان کی حیثیت سے دعوت دی جائے۔ سوئٹزر لینڈ کے مسلم سفارت کاروں نے اس ضمن پر غصہ و ناراضگی کا اظہار کیا ہے"۔ (روزنامہ "جنگ" کراچی' ۱۹ر اگست ۱۹۸۲ء)

جب یہ درخواست شاہ فہد کے پاس گئی تو انہوں نے جواب دیا کہ "قادیانی جماعت کے سربراہ "مرزا قادیانی ملعون" کا طوق غلامی اتار کر' مسلمان بن کر آئیں تو دل و جان سے مہمانداری کریں گے' لیکن اگر مرزا قادیانی کا طوق غلامی پہن کر آنا چاہتے ہو تو یاد رکھو کہ یہ سرزمین حجاز ہے' جو کچھ ہمارے پیش رو حضرت صدیق اکبرؓ نے مسیلمہ کذاب اور اس کی پارٹی کا حشر کیا تھا' وہی حشر ہم تمہارا کریں گے"۔ اس جواب پر مرزائیوں کے اوسان خطا ہو گئے۔ ("تذکرہ مجاہدین ختم نبوت" از مولانا اللہ وسایا' ص ۲۳۰)

شیخ محمد عبداللہ بن سبیل (خطیب و امام مسجد الحرام مکہ مکرمہ)

"اس میں کوئی شک نہیں کہ قادیانی فرقہ' اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مکر و فتنہ پردازی میں مصروف ہے اور اللہ کے مومن بندوں کا سخت ترین دشمن ہے"۔ (ہفت روزہ "ختم نبوت" انٹرنیشنل کراچی' ۸ر جون ۱۹۸۴ء)

شیخ عبداللہ بن حسن (مفتی اعظم' رئیس القضاۃ مکہ مکرمہ)

"جو شخص دعویٰ نبوت کرے' اس کے کفر میں کوئی شک نہیں اور جو شخص اس کے دعویٰ نبوت کی تصدیق کرے یا اس کی تابعداری کرے' وہ مدعی نبوت کی طرح کافر ہے اور اہل اسلام ان سے رشتہ و نکاح وغیرہ نہیں کر سکتے"۔ (ہفت روزہ "لولاک" فیصل آباد)

شیخ ابوالیسر عابدین (مفتی اعظم جمہوریہ شام)

"چونکہ فرقہ قادیانیہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی تسلیم نہیں کرتا' جس سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد "خاتم النبیین" کی مخالفت لازم آتی ہے' نیز دین اسلام کے بیشتر عقاید کا منکر ہے۔ لہٰذا جو شخص بھی ان کے عقاید اختیار کرے گا' میں اس کے کفر کا فتویٰ دیتا ہوں۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم"۔ (فتویٰ مفتی اعظم جمہوریہ شام' ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۷ء)

صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہؒ آلومہار شریف

"کسی قادیانی کو قتل کرنا رضائے الٰہی کا موجب ہے"۔ (رپورٹ تحقیقاتی عدالت' صفحہ ۱۸۰)

علامہ سید محمد انور شاہ کشمیریؒ

"تاریخ اسلام کا جس قدر میں نے مطالعہ کیا ہے' اسلام میں چودہ سو سال کے اندر جس قدر فتنے پیدا ہوئے ہیں' قادیانی فتنہ سے بڑا' خطرناک اور سنگین فتنہ کوئی بھی پیدا نہیں ہوا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جتنی خوشی اس شخص سے ہوگی' جو اس کے استیصال کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے دوسرے اعمال کی نسبت اس کے اس عمل سے زیادہ خوش ہوں گے۔ جو کوئی اس فتنہ کی سرکوبی کے لیے اپنے آپ کو لگا دے گا' اس کی جنت کا میں ضامن ہوں"۔ ("چراغ ہدایت" از مولانا محمد چراغ' ص ۳۵)

علامہ احسان الٰہی ظہیر

"اسرائیل اور مرزائیت کا آپس میں گہرا رابطہ اور تعلق ہے اور مرزائیت اور اسرائیل دونوں ہی انگریز کی تخلیق اور سازش کا نتیجہ ہیں۔ مرزائیوں کے معتقدات مسلمانوں کے عقاید کے خلاف ہیں"۔ ("اسلام اور مرزائیت" از علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ)

علامہ اقبالؒ

"میں اس باب میں کوئی شک وشبہ اپنے دل میں نہیں رکھتا کہ یہ "احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں"۔ (علامہ اقبال کا خط پنڈت جواہر لعل نہرو کے نام، ۲۱ر جون ۱۹۳۶ء)

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز (وائس چانسلر مدینہ یونیورسٹی)

"جو شخص یہ کہتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دیا گیا ہے یا سولی پر چڑھا دیا گیا ہے یا وہ ہجرت کر کے کشمیر چلے گئے، جہاں عرصہ دراز کی زندگی کے بعد اپنی طبعی موت سے فوت ہوئے اور آسمان پر نہیں اٹھائے گئے یا یہ کہ وہ دنیا میں آچکے ہیں یا وہ خود نہیں آئیں گے بلکہ ان کا مثیل آئے گا، جیسا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ "میں مثیل مسیح ہوں، میں اس فریضہ کو ادا کروں گا" اور یہ دعویٰ کرنا کہ آسمان سے نازل ہونے والا کوئی مسیح نہیں ہے۔ یہ سارے خیالات اللہ پر افترا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب ہے، یعنی ایسا کرنے والا شخص اللہ اور اس کے رسول کو جھوٹا قرار دیتا ہے اور وہ شخص کافر ہے۔ ایسی باتیں کرنے والے شخص سے قرآن وسنت کے دلائل واضح کرنے کے بعد توبہ کا مطالبہ کرنا ضروری ہے۔ اگر وہ توبہ کر کے حق کی طرف رجوع کرے تو بہتر ورنہ اسے کفر کی حالت میں قتل کر دیا جائے"۔ (فتویٰ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، نائب رئیس الجامعہ الاسلامیہ المدینہ المنورہ۔ "قادیانیت عدالت کے کٹہرے میں" از جانباز مرزا)

عطاء الحق قاسمی

میرے نزدیک بدبخت انگریز نے ہندوستان میں اپنے غاصبانہ قبضے کو مضبوط کرنے اور

اسلام سے اپنی ازلی دشمنی کے اظہار کے لیے جہاں اور بہت سے اقدامات کیے' وہاں مرزا غلام احمد کے گلے میں "انگریزی نبوت" کا طوق بھی ڈالا۔ چنانچہ موصوف نے مسلمانان ہند کو بے روح بنانے کے لیے پہلا کام یہ کیا کہ جہاد کو منسوخ قرار دے ڈالا تاکہ ہندوستان کے تخت و تاج کے وارث مسلمان انگریز کی غلامی کو مذہبی بنیادوں پر تسلیم کرلیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ موصوف نے انگریزوں کے جو قصیدے لکھے' وہ اتنے افسوسناک ہیں کہ انہیں پڑھتے ہوئے ایک آزادی پسند انسان کا خون کھولنے لگتا ہے۔ (عطاء الحق قاسمی "قادیانیت شکن" ص ۹' ۱۰)

غلام مصطفیٰ جتوئی (سابق وزیر اعظم)

"این پی پی ۱۹۷۳ء کے آئین کو قادیانیوں سے متعلق غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی ترمیم سمیت تسلیم کرتی ہے"۔ (روزنامہ "مشرق" لاہور' ۱۰ر ستمبر ۱۹۸۶ء)

غلام حیدر وائیں (سابق وزیر اعلیٰ پنجاب)

مسلم لیگ کے دستور کے مطابق قادیانی غیر مسلم ہونے کی وجہ سے مسلم لیگ کے باقاعدہ رکن نہیں بن سکتے۔ البتہ پاکستان کی دیگر اقلیتوں کے ورکر اس جماعت کے شریک رکن اسی صورت میں بن سکتے ہیں بشرطیکہ مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد اور نظریاتی اساس متفق ہوں"۔ (روزنامہ "جنگ" لاہور' ۸ر نومبر ۱۹۸۶ء)

قائداعظم محمد علی جناحؒ

جب کشمیر سے واپسی پر قائداعظمؒ سے سوال کیا گیا کہ آپ کی قادیانیوں کے بارے میں کیا رائے ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ "میری رائے وہی ہے جو علماء کرام اور پوری امت کی ہے"۔ (ہفت روزہ "لولاک" دسمبر ۱۹۷۱ء)

قدرت اللہ شہاب

"کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ یہ جنگ (۱۹۶۵ء) قادیانیوں کی سازش کا نتیجہ ہے' اس لیے فوج کے ایک قادیانی افسر میجر جنرل اختر حسین ملک نے مقبوضہ کشمیر پر تسلط قائم کرنے کے لیے ایک پلان تیار کیا' جس کا کوڈ نام "جبرالٹر" تھا۔ صاحبان اقتدار کے لیے کئی افراد نے ان کی مدد کی۔ ان میں مسٹر ایم۔ ایم۔ احمد سرفہرست بتائے جاتے ہیں' جو خود بھی قادیانی تھے اور عہدے میں بھی پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین ہونے کی حیثیت سے صدر ایوب کے نہایت قریب تھے۔ جنرل اختر ملک نے اپنے پلان کے مطابق کارروائی شروع کی۔ ایک بار میں نے نواب آف کالا باغ سے اس جنگ کے متعلق کچھ دریافت کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے فرمایا: بھائی شہاب' یہ جنگ پاکستان کی ہرگز نہ تھی۔ دراصل یہ جنگ اختر ملک' ایم۔ ایم۔ احمد' عزیز احمد اور نذیر احمد نے شروع کروائی تھی"۔ (جو سب قادیانی تھے۔۔۔ ناقل) ("شہاب نامہ" از قدرت اللہ شہاب)

قاضی حسین احمد (امیر جماعت اسلامی)

"قادیانیت کے مکمل خاتمہ کے لیے تمام مکاتب فکر کے علماء کا اتحاد ناگزیر ہے۔ انگریزوں نے مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے خوف زدہ ہو کر قادیانیت کی بنیاد رکھی تھی اور اب تک روس' امریکہ اور برطانیہ اس کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ قادیانی گروہ پاکستان کے خلاف مسلسل تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ اس جماعت کے افراد مسلح افواج' نوکر شاہی اور صنعتی اداروں میں کلیدی عہدوں پر فائز ہیں' جو طاغوتی طاقتوں کے سیاسی اور معاشی مفادات کا تحفظ کر رہے ہیں۔ انگریز کا خود کاشتہ پودا آئین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کا مرتکب ہو رہا ہے۔ مرزائی چاہتے ہیں کہ کوئی طاقت ان کو مسلمانوں کے نام پر اقتدار پر بٹھا دے۔ حکومت پاکستان ایرانی بہائیوں کی طرح پاکستان میں مرزائیوں کو خلاف قانون قرار دے"۔ (روزنامہ "نوائے وقت" ۲۸ر اکتوبر ۱۹۸۸ء)

مولانا احمد رضا خاں بریلوی"

"قادیانی مرتد' منافق ہیں۔ مرتد منافق وہ کہ کلمہ اسلام اب بھی پڑھتا ہے' اپنے

آپ کو مسلمان بھی کہتا ہے اور پھر اللہ عزوجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین کرنا یا ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر ہے۔ اس کا ذبیح محض نجس' مردار' حرام قطعی ہے۔ مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب قادیانی کو مظلوم سمجھنے والا اور اس سے میل جول چھوڑنے کو ظلم و ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے اور جو کافر کو کافر نہ کہے' وہ بھی کافر"۔ ("احکام شریعت" ص ۱۱۲'۱۲۲'۱۷۷)

مفتی محمد حسین نعیمی

"قادیانی اپنے عقاید اور نظریات کے باعث مرتد ہیں۔ ایسا شخص' جو اسلام کے بعد کافر ہو' مرتد ہوتا ہے' واجب القتل ہے"۔ (روزنامہ "جنگ" لاہور' ۱۹۸۶ء)

مولانا رشید احمد گنگوہی

مولانا محمد حسین بٹالوی کے استفتاء کے جواب میں تمام علماء ہندوستان نے مرزا قادیانی کی تکفیر کی' جس میں اکابر دیوبند میں حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی نے رقم فرمایا:

"مرزا غلام احمد اپنی تاویلات فاسدہ اور ہفوات باطلہ کی وجہ سے دجال' کذاب اور طریقہ اہلسنت والجماعت سے خارج ہے"۔ (مولانا محمد حسین بٹالوی کے استفتاء کے جواب میں)

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

"اسلام کے خلاف وقتاً فوقتاً جو تحریکیں اٹھیں' ان میں قادیانیت کو خاص امتیاز حاصل ہے۔ وہ تحریکیں یا تو اسلام کے نظام حکومت کے خلاف تھیں یا شریعت اسلامی کے خلاف' لیکن قادیانیت درحقیقت نبوت محمدی کے خلاف ایک سازش ہے"۔ ("قادیانیت ــــ مطالعہ و جائزہ" از ابوالحسن ندوی)

مولانا محمد علی جالندھری

"مرزائی زندیق ہیں اور واجب القتل ہیں۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ مرزا غلام قادیانی کے نام کے ساتھ لفظ "کذاب" شامل کر دیا (جائے) کرے۔ جو شخص کسی جھوٹے نبی کو قتل کر دے' اس کو ۱۰۰ شہیدوں کا ثواب ملتا ہے"۔ ("منیر انکوائری رپورٹ" ص ۲۶۳)

مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

"جس طرح مسیلمہ کذاب کو مسلمان سمجھنا کفر ہے' اسی طرح مسیلمہ پنجاب مرزا قادیانی کو مسلمان سمجھنا کفر ہے۔ دونوں میں کوئی فرق نہیں بلکہ مسیلمہ قادیان' یمامہ کے مسیلمہ سے دجل اور فریب میں کہیں آگے نکلا ہوا ہے"۔ ("اسلام اور مرزائیت کا اصولی اختلاف" از مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ)

مولانا محمد تقی عثمانی

"ان لوگوں کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک بالکل نئے دین کے پیرو ہیں' جو دشمنان اسلام کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے"۔ (ماہنامہ "البلاغ" اگست ۱۹۷۴ء)

مولانا منظور احمد چنیوٹی

"یہ لوگ پاکستان دشمن طاقتوں کے آلہ کار ہیں اور ان تمام کی خواہش ہے کہ پاکستان کا نام صفحہ ہستی سے مٹ جائے۔ حکومت کو بروقت آگاہ کرنا ہم اپنا ملی و ملکی فریضہ سمجھتے ہیں اور حکومت پاکستان کو خبردار کرتے ہوئے مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک دشمن اور باغی جماعت کو فی الفور خلاف قانون قرار دیا جائے"۔ (روزنامہ "نوائے وقت" ۱۲ جون ۱۹۹۱ء)

مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی صاحب

"مسیلمہ کذاب سے لے کر مرزا غلام احمد قادیانی تک تمام جھوٹے مدعیان نبوت مع

اپنی رعیت قطعی کافر اور دائرۂ اسلام سے خارج ہیں۔ جو ان کو کافر نہ کہے' وہ خود بھی کافر ہے"۔ (عقیدہ ختم نبوت اور اسلام" از ضیاء الرحمٰن فاروقی)

میجر (ریٹائرڈ) محمد امین منہاس

"انگریزوں نے اسلام اور فلسفہ جہاد سے خوفزدہ ہو کر مرزا غلام احمد قادیانی کو پلانٹ کیا' جس نے جہاد کو حرام قرار دیا"۔ (روزنامہ "جنگ"۔ "نوائے وقت" لاہور' یکم فروری ۱۹۹۳ء)

مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ

"متنبی قادیان مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی امت کا کفر و زندقہ ایک ثابت اور کھلی ہوئی حقیقت ہے۔ پاکستان اور عالم اسلام کے لیے قادیانیت کا وجود ایک سرطان ہے"۔ ("قادیانی امت" از مولانا محمد شفیع جوش)

محترمہ بے نظیر بھٹو

"قادیانیوں کے بارے میں آئینی ترمیم ملک کی منتخب اسمبلی میں اتفاق رائے سے منظور ہوئی تھی' اس لیے وہ ترمیم درست ہے اور اسے ختم نہیں کیا جائے گا"۔ (روزنامہ "جنگ" ۱۹۸۷ء)

محمد خان جونیجو (سابق وزیر اعظم)

"ختم نبوت کے منکرین (قادیانیوں) کے خلاف پوری قوت سے کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ توہین ختم نبوت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ختم نبوت کے منکرین اور نبوت کے جھوٹے دعویداروں کا خاتمہ کرنے کے لیے حکومت پاکستان نے کئی موثر کارروائیاں کی ہیں۔ اس سلسلے میں اسلامی دنیا کو پاکستان سے تعاون کرنا چاہیے"۔ (ریڈیو رپورٹ' ۲۷ر نومبر ۱۹۸۵ء' روزنامہ "جنگ" لاہور' روزنامہ "امروز" لاہور' ۲۸ر نومبر ۱۹۸۵ء)

میاں نواز شریف

"حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کسی گستاخی پر کوئی بڑی سے بڑی سزا بھی کم ہے"۔ (روزنامہ "نوائے وقت" ۲۰؍ مئی ۱۹۹۱ء)

مولانا مفتی محمودؒ

"یہ فتنہ صرف مذہبی فتنہ نہیں بلکہ ایک سیاسی فتنہ ہے"۔ (ہفت روزہ "لولاک" مارچ ۱۹۷۴ء)

مولانا فضل الرحمٰن

"انگریز مسلمانوں کو اپنا مضبوط ترین دشمن سمجھتا تھا۔ اس نے مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لیے فرقہ بندی اور جہاد کے جذبہ کو ختم کرنے کے لیے فتنہ قادیانیت کو جنم دیا۔ مرزا قادیانی اپنے عقاید کے لحاظ سے غلاظت اور گندگی کا ڈھیر تھا"۔ (ہفت روزہ "لولاک" ۲۵؍ اپریل ۱۹۸۶ء)

مولانا شاہ احمد نورانی

"مرزائیت، یہودیت کی گود میں پروان چڑھ رہی ہے اور پاکستان میں تل ابیب کا ایجنٹ ربوہ ہے۔ اس کی معرفت جو چاہتے ہیں کرواتے ہیں ــــ مذہب کا تو ان لوگوں نے لبادہ اوڑھ لیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک بہت بڑی خطرناک سیاسی تحریک ہے اور یہ صیہونیت کی ایک ذیلی تنظیم ہے جو مسلمانوں کے اندر رہ کر مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا سامان پیدا کر رہی ہے"۔ ("ارشادات نورانی" از ضیاء المصطفیٰ قصوری)

ملک محمد قاسم

"پاکستان مسلم لیگ ختم نبوت پر ایمان رکھتی ہے۔ اس کا ایمان ہے، جو کوئی اس

عقیدے پر ایمان نہیں رکھتا' وہ مسلمان نہیں"۔ (ہفت روزہ "لیل و نہار" ایڈیٹر مجیب الرحمٰن شامی' جولائی ۱۹۷۴ء)

میاں طفیل محمد (سابق امیر جماعت اسلامی)

"قادیانی پاکستان میں کئی بار حکومتوں کا تختہ الٹنے کی سازش کر چکے ہیں۔ پنڈی سازش کیس کا میجر نذیر' ظفر اللہ قادیانی کا رشتہ دار تھا"۔ (روزنامہ "جسارت" کراچی' ۲۹ر جون ۱۹۷۴ء)

مولانا سمیع الحق (سینیٹر)

"قادیانیت ایک اسلام دشمن جماعت ہے۔ اگر اس واقعہ کا سختی سے نوٹس نہ لیا گیا تو اس سے نہ صرف اہل پاکستان بلکہ تمام عالم اسلام کو شدید نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا"۔ (ہفت روزہ "چٹان" ۱۶ر اگست ۱۹۸۶ء' جلد ۳۹' شمارہ ۳۱)

مولانا ماہر القادریؒ

"مرزا قادیانی ایک مراقی مریض ہے کہ جو منہ میں آتا ہے' بکتا چلا جاتا ہے۔ ان احمقوں اور جاہلوں کو کیا کہئے کہ جو ان "ہذیانات" کو الہام و وحی سمجھے ہوئے ہیں اور اس قسم کے خرافات پڑھ کر بھی مرزائے قادیان کی عزت کرتے ہیں اور اس کی ذات سے ان کی عقیدت میں کمی نہیں آتی۔ یہ کفر و ضلالت کا وہ آخری درجہ ہے جہاں ذہن و قلب سے حق شناسی اور اچھے برے کے جاننے پہچاننے کی تمیز سرے سے جاتی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ ان کے دلوں پر مہر لگا دی جاتی ہے"۔ ("قادیانیت" از ماہر القادری)

مجیب الرحمٰن شامی

"مرزائیت کیا ہے اور اس کا مقصد کیا ہے؟ بدقسمتی سے ہمارے ہاں اسے محض ایک مذہبی ٹولہ سمجھا گیا' لیکن' درحقیقت یہ ایک سیاسی تحریک ہے' ایسی تحریک جس کا مقصد

اکھنڈ بھارت کا قیام اور برصغیر میں سامراجی مفادات کی نگہداشت ہے"۔ (ہفت روزہ "لیل ونہار" ۲ تا ۸ر جون ۱۹۷۴ء)

محمد صلاح الدین (مدیر ہفت روزہ "تکبیر")

"میں مولوی ہوں نہ مولانا' مفتی نہ کوئی عالم دین' لیکن بحمداللہ خدا کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ادنیٰ امتی کی حیثیت سے جھوٹی نبوت کے کسی بھی دعوے کے تار و پود بکھیرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہوں۔ مجھے قادیانی مذہب کے جھوٹے ہونے پر مباہلہ یا مناظرہ کا چیلنج قبول ہے۔ علمی چیلنج دینے والے کی حیثیت داعی کی اور جسے چیلنج دیا جائے' اس کی حیثیت مدعو کی ہوتی ہے۔ آپ (مرزا طاہر احمد) میدان مباہلہ یا مقام مناظرہ کا تعین فرمالیں' تاریخ اور وقت مقرر کردیں' میرے اخراجات' آمد و رفت کا بندوبست فرمادیں۔ یہ ممکن نہ ہوسکے تو مجھے مطلع کردیں' میرے دینی بھائی اس کا بندوبست کر دیں گے۔ میں حاضر ہوکر انشاء اللہ آپ پر آپ کی اصلیت اور اصل حقیقت واضح کردوں گا اور سچی اور آخری نبوت پر بتوفیق الٰہی ایسی گواہی دوں گا کہ آپ کی جعلی' ظلی یا بروزی نبوت' منطق و استدلال کی عدالت میں اپنا مقدمہ چند منٹ بھی قائم و برقرار نہ رکھ سکے گی۔ پھر جو بھی نزول عذاب کا مستحق ہوگا' خدا کی پکڑ سے بچ کر نہ جاسکے گا' کیونکہ ان بطش ربک لشدید (بیشک تیرے رب کی پکڑ سخت ہے)"۔ (ہفت روزہ "تکبیر" ۲۳ر فروری ۱۹۸۹ء)

مولانا اشرف علی تھانویؒ

"ایسے عقاید کا معتقد کتاب اللہ کی بنیادوں کو منہدم کرنے والا' سنت رسول اللہؐ کو خاک میں ملانے والا اور اجماع مسلمین کا مقابلہ کرنے والا ہے"۔ ("مرزا غلام احمد قادیانی کافر ہے" مولانا محمد حسین بٹالویؒ کا علماء سے استفتاء)

مولانا محمد اجمل خان

بہرحال مرزا قادیانی آنجہانی کے عقاید کفریہ کے واضح ہونے کے بعد ہر غیرت مند

مسلمان پر یہ ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ وہ تحریری اور تقریری طور پر مرزائیت کے خلاف جہاد کرے اور مسلمانوں کے ایمان بچانے کی پوری کوشش کر کے اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرے۔ ("قادیانیت ہماری نظر میں" ص۲۶)

مولانا ابوداؤد محمد صادق

اور مرزا قادیانی کے متعلق یاد رکھئے کہ وہ صرف ختم نبوت کے انکار ہی کی وجہ سے مرتد نہیں بلکہ اس ڈبل کفر کے علاوہ بھی اس کے اور بیسیوں کفریات ہیں۔ لہٰذا مرزا قادیانی اور کسی مدعی نبوت کو نبی ماننا' اپنا امام و پیشوا جاننا تو در کنار' ایسوں کو ادنٰی مومن سمجھنا اور ان کے کفر میں شک کرنا بھی اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

؂ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے ‌ ‌ ‌ خصوصاً آج کل کے انبیاء سے

(ہفت روزہ "رضوان" ۷ تا ۲۸ر اگست ۱۹۵۲ء' جلد ۵' شمارہ ۲۹)

مولانا ظفر علی خانؒ

جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے' ہم اس کو ایک بار نہیں' ہزار بار دجال کہیں گے۔ اس نے حضورؐ کی ختم المرسلینی پر اپنی نبوت کا ناپاک پیوند جوڑ کر ناموس رسالت پر کھلم کھلا حملہ کیا ہے۔ اس عقیدہ سے میں ایک منٹ کے کروڑویں حصے کے لیے بھی دستکش ہونے کو تیار نہیں اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی دجال تھا' دجال تھا' دجال تھا۔ میں اس سلسلہ میں قانون انگریزی کا پابند نہیں۔ میں قانون محمدیؐ کا پابند ہوں۔ ("تحریک ختم نبوت" از آغا شورش کاشمیریؒ ص ۶۸۔۶۹)

مولانا عبدالستار خاں نیازی (وفاقی وزیر مملکت برائے مذہبی امور)

مرزائی جہاں کہیں بھی موجود ہے' کفر کا ایجنٹ ہے۔ اسلام کے خلاف جاسوس ہے۔ مرزا قادیانی نے خود کہا ہے کہ "میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں اور انگریز کی اطاعت خدا اور

رسول کی اطاعت ہے"۔ مزید کہا کہ "انگریز کے دور میں ہمیں وہ امن و امان نصیب ہوا ہے جو ہمیں مکے اور مدینے میں بھی نہیں مل سکتا"۔ قادیانیوں نے بغداد کے سقوط پر گھی کے چراغ جلائے تھے۔(ہفت روزہ "ختم نبوت" مارچ ۱۹۷۴ء)

نواب زادہ نصراللہ خاں

"میں مسیلمہ کذاب سے لے کر مرزا غلام احمد قادیانی تک سب کو کاذب سمجھتا ہوں"۔ (روزنامہ "جنگ" کراچی، ۳۱ر جولائی ۱۹۷۹ء، ص ۸، ماہنامہ "المنبر" فیصل آباد، جمادی الاول ۱۳۸۹ھ)

نذیر احمد غازی (اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب)

"یہ انتہائی ظلم کی بات ہے کہ قرآن مجید میں حضرت نبی آخر الزماں پر نازل ہونے والی اکثر آیات مبارکہ مرزا غلام احمد قادیانی نے چوری کر کے اپنے نام کے ساتھ منسوب کر لی ہیں۔ اگر قادیانیوں کو ان کے مذہب کی تبلیغ کی اجازت دے دی جائے تو اس سے نہ صرف معاشرے میں ہیجان پیدا ہوگا، بلکہ اخلاقیات بھی تباہ ہو جائیں گی"۔ (روزنامہ "نوائے وقت" ۲۳ر مئی ۱۹۹۱ء)

نذیر ناجی

"علمائے کرام تو مرزائیوں کو کلیدی عہدوں سے الگ کرنے کے مطالبات، عقاید کے حوالے سے کرتے ہیں، لیکن پاکستان کے دفاع کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ان لوگوں سے چوکس رہا جائے۔ یہ کچھ بھی نہ کرتے ہوں تو بھی ان سے محتاط رہنے کی یہی وجہ کافی ہے کہ ان پر اسرائیل اور بھارت کی حکومتیں مہربان ہیں"۔ (کالم "سویرے سویرے" روزنامہ "نوائے وقت" ۵ار جنوری ۱۹۸۸ء)